

صفر المظفر میں نکاح کرنا کیسا؟

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری بیٹی کی صفر کے مہینے میں شادی ہونے والی ہے اور مجھے بتایا گیا ہے کہ یہ آفتوں و بلاؤں کا مہینہ ہے اور اس میں شادی کرنا صحیح نہیں کیا یہ درست ہے اور شریعت اس بارے میں کیا کہتی ہے۔

سائل : ایک بھائی فرام اندیا

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نکاح کسی مہینہ میں منع نہیں ہے اور نہ ہی کسی مہینہ میں نکاح کرنا بلاؤ آفت کا سبب بنتا ہے اور صفر المظفر کے بارے میں یہ غلط مشہور رہے کہ یہ آفتوں کا مہینہ ہے اس کی نفی تو خود رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "وَلَا صَفَرٌ" صفر کے مہینہ کی نحوست کچھ نہیں ہے۔

(الصحيح البخارى باب لا هامة رقم الحديث 5757)

لهذا آپ بلا خوف و خطر صفر المظفر میں اپنی بیٹی کی شادی کریں۔

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

NIKAH IN THE MONTH OF SAFAR

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: my daughter will be getting married in the month of Safar. I have been told that this is a month of calamities & bad luck, and that it is not correct for me to get my daughter married in this month. What does the mighty shari'ah say about this?

Questioner: A brother from India

Answer:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

To perform the Nik'ah is not prohibited in any month nor does the Nik'ah in any month bring about bad luck and calamities. It is wrongly understood that Safar is the month of calamities whereas the Messenger of Allah ﷺ himself refuted this.

The Prophet of Allah ﷺ said:

وَلَا صَفَرَ

“There is nothing bad-luck about Safar.”

[Sahih al-Bukhari, hadith no. 5757]

Therefore, without any fear and worry get your daughter married in Safar.

والله اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Abu Zayn